Copyright ©

Copyright All Rights Reserved With The Author,Translator And Publisher. No part of this publication may be reproduced or distributed in any form or by any means , or stored in a data base or retrieval system , without the prior written permission of the Author, Translator,Publisher or associated organisations.

Note:- Copy Right Permission granted to **Sufia Noorbakshia Youth Federation Ladakh(SNYFL)** **India** and **Anjuman Sufia Noorbakshia Kargil India.**

شناخت اولیاء

Sufibook.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جان لو کہ اولیاء اللہ کی شناخت کمل اولیا کے سوا کسی کو میسر نہیں اور چاہیئے کہ ولی کامل کو ولی اکمل کے ذریعے شناخت کرے چنانچہ افضل المرشدین ، اکمل الواصلین ، مرشد صمدانی حضرت شیخ علاؤالدولہ سمنانی نے مدینۂ منورہ میں حضرت رب العزت سے مناجات و استدعا کی کہ قطب ابدال انہیں دکھا دے اس ضمن میں حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو شفیع بنا کر عالم الٰہی کی جانب متوجہ ہوا ۔جب حضرت رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو آنحضرت نے فرمایا کہ قطب ابدال عبدالوہاب نامی ہے جو اس وقت مضافات ابہر کے پارسین نامی قصبے میں ہے یہ سن کر آپ واپس پارسین آیا وہاں کے عوام وخواص نے آپ کا استقبال کیا اور شیخ کی خوب خاطر مدارات میں مشغول ہوئے آپ نے وہاں کے لوگوں سے پوچھا کہ تم میں عبدالوہاب نامی کوئی ہے؟ جواب دیا کہ نہیں ۔ وہ تین دن شیخ تفحص و تجسس کرتے رہے مگر عبدالوہاب نامی کوئی نہیں ملا ۔ آخر میں آپ نے بہت مبالغہ کیا کہ کوئی شخص عبدالوہاب نامی خواہ کوئی دہقان ہو یا چرواہا یہاں لایا جائے جب آپ نے سختی سے اصرار کیا تو وہاں کے لوگ بڑے متفکر ہوئے ایک شخص کو یاد آیا کہ وہاں کے نواح میں ایک شخص عبدالوہاب نامی ہے جسے لوگ ''زردہ وہاب'' کہتے ہیں شیخ نے فرمایا کہ اسی کو میرے پاس لے آؤ کوئی جا کر انہیں لے آیا جن کے ہاتھ پاؤں خاک آلود تھا اور لباس کہنہ پہن رکھا تھا جب شیخ کی نظر ان پر پڑی تو ان کا استقبال کیا پوری تعظیم و توقیر کے ساتھ ان سے ملا انہیں اپنے ساتھ لیا اور باقی لوگوں کو رخصت کر دیا اور انہیں لے کر صوفی آباد آیا آج کل شیخ کی قبر کے مغرب میں بلا فاصلہ ان کا مزار واقع ہے۔

پس قطب ابدال کو اولیائے کامل کی ارشاد کے ذریعے شناخت کی جا سکتی ہے قطب الانام حضرت مخدوم خواجہ اسحاق (ختلانی) کی شناخت حضرت سیادت مآب قطب الاقطاب علی ثانی حضرت امیر سید علی ہمدانی قدس اللہ سرہ کی زبان سے ہو سکتا ہے۔

کتاب خلاصۃ المناقب میں مولوی سلطان المحققین (نورالدین جعفر بدخشی) نقل کرتے ہیں کہ میر سرخ کے مکان پر حضرت امیر نے مجھ پر غصہ فرماتے ہوئے اثنائے حکایت فرمایا کہ ''میں جو کچھ ہدایت کرتا

ہوں ان پر عمل کیوں نہیں کرتے ؟ شمس الدین (ختلا میر اور حضرت خواجہ اسحاق)اوراسحاق (ختلانی) کو دیکھو وہ کیسے ان میں مصروف رہتے ہیں؟ اور کیسے تمہارے آگے جا رہے ہیں؟ اگر تم پچاس سال ریاضت کرتا رہے تو بھی تم ان تک نہیں پہنچ پاؤ گے" حالانکہ مولانا کے بارے میں حضرت امیر کبیر خود فرماتے تھے کہ "اگر بایزید زندہ ہوتا تو وہ نورالدین کی جوتی سیدھی کرتا"

ہوشیار ہزار بار ہوشیار! کہ بزرگوں اور اپنے مرشد پر اعتراض کرنے سے اپنے دل و (و زبان) کی حفاظت کریں اگر اس دنیا میں پست مرتبے یا دو تین بار (مشکلات) کی ضرب پر اس طائفہ پر اعتراض کرتا پھرے تو حضرت شعیب علیہ السلام سے کیسے عقیدت رکھیں جو نبوت و رسالت اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے استاد ہونے کے باوجود ظاہری لحاظ سے کمزور و ناتواں بوڑھے تھے آنکھوں سے نابینا تھے کوئی مرید یا نوکر نہ رکھتا تھا چند رہنے تھے آنحضرت کی بچیاں انہیں چراتی تھیں اس زمانے کے ظالم اور ظاہر بین علماء اگر ان کو دیکھتے تو اپنی ناقص دانش و بینش کے باوجود وہ آپ پر کیسے ایمان لاتے؟ ۔

گوش خر بفروش و دیگر گوش خر

کاین حقائق در نیابد گوشِ خر

☆ گدھے کے ان دونوں کانوں کو بیچ کر کوئی اور کان خرید کر لگا لو کیونکہ تمہارے یہ گدھے کے کان ان حقائق کو نہیں سن سکتے۔

Sufibooks.com